© rasailojaraid.com

منقبت در مدحِ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

محمد سلمان قریشی

یہ دربارِ رسالتؐ ہے یہاں ایسا نہیں ہو گا
کوئی اصحابؓ میں صدیقؓ سے اونچا نہیں ہو گا
نبیؐ کا یہ مصلّٰی ہے یہاں صدیقؓ ہی ہوں گے
منافق جو بھی چاہیں گے یہاں ویسا نہیں ہو گا
نبیؐ نے یہ کیا ثابت امامت اُن سے کروا کر
جہاں موجود یہ ہوں گے کوئی پہلا نہیں ہو گا
ہے کس میں دم اُٹھا پائے کہ یہ بارِ خلافت ہے
نیابت میں میرے آقاؐ کی ان جیسا نہیں ہو گا
وراثت علم آقاؐ کی فدک تو وقفِ امت ہے
یہ حق ہے اہلِ ایماں کا کبھی آدھا نہیں ہو گا
نبیؐ کے عہد میں جو دی زکٰوۃ اب بھی وہ تم دو گے
رہے انکار پر قائم تو پھر اچھا نہیں ہو گا
جو ہیں صدیقؓ کے دشمن نہ کرنا اعتبار اُن کا
جو رس ہو نیم کا لوگو! کبھی میٹھا نہیں ہو گا
نہیں صدیقؓ کی عظمت کے جو قائل وہ یہ سُن لیں
خدا نے جس کو عزت دی کبھی چھوٹا نہیں ہو گا
نبیؐ کے حکم پر سب کچھ کیا قربان خوش ہو کر
وفاداری میں اب اُن سے سوا پیدا نہیں ہو گا
وفا صدیقِ اکبرؓ سے کرو جنت ہی جنت ہے
کہ اُن کا چاہنے والا کبھی رُسوا نہیں ہو گا

© rasailojaraid.com